گلِ اُردو

قواعد و انشاء

اُردُو

ALBAKIO INTERNATIONAL
LAHORE - KARACHI

جماعت دوم

سبق نمبر ۲

لفظ

مشق

مثال کے مطابق حروف کی مدد سے دو حرفی الفاظ بنایئے کے جوابات:

۱۔ تر

۲۔ سر

۳۔ سب

۴۔ حد

۵۔ جڑ

۶۔ جگ

مثال کے مطابق حروف کی مدد سے دو حرفی الفاظ بنایئے کے جوابات:

۱۔ بال

۲۔ ناک

۳۔ تول

۴۔ نیک

مناسب حروف لگا کر لفظ مکمل کیجیے کے جوابات:

۱۔ چاقو

۲۔ رات

۳۔ جوتے

درج ذیل حروف سے شروع ہونے والے الفاظ کے جوابات:

۱۔ ج

جہاز، جگ، جوتا، جراب، جادو، جلسہ، جام، جامن

۲۔ د

دل، دماغ، دال، دانیال، دانت، دن، دنیا، دین

۳۔ ک

کالا، کام، کانٹا، کانچ، کتاب، کیلا، کاج، کتا

۴۔ پ

پانی، پیالہ، پان، پسند، پیلا، پانچ، پتنگ، پنجرا

سبق نمبر ۳

لفظ کی اقسام (کلمہ، مہمل)

مشق

کلمہ کو مہمل سے ملایئے کے جوابات:

۱۔ دھام

۲۔ چیت

۳۔ وانا

۴۔ کچیل

مثال کے مطابق ذیل کے جملوں میں مہمل کے گرد دائرہ بنانے کے جوابات:

۱۔ شرابا

۲۔ جول

۳۔ مٹول

۴۔ شانی

۵۔ واغذ

۶۔ ڈُنکا

۷۔ شپ

ذیل کی تصویر میں سے کوئی سے پانچ کلمہ (بامعانی) الفاظ تلاش کر کے لکھیں کے جوابات:

۱۔ شور

۲۔ دانہ

۳۔ ٹال

۴۔ پانی

۵۔ کاغذ

سبق نمبر ۴

لفظ کی اقسام (کلمہ، مہمل)

مشق

درج ذیل الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیے کے جوابات:

اہمیت بچپن پیدا توفیق تھکن روشن سچ عبادت

پاکستان کے دس شہروں کے نام کو الف بائی ترتیب سے لکھیے کے جوابات:

اسلام آباد پشاور سیالکوٹ فیصل آباد کوئٹہ کراچی لاہور مردان ملتان مظفر آباد

سبق نمبر ۵

جملہ

مشق

درج ذیل الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیے کے جوابات:

۱۔ پاکستان ہمارا وطن ہے۔

۲۔ طارق صبح سویرے اٹھتا ہے۔

۳۔ ستارے آسمان پر چمک رہے ہیں۔

۴۔ مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں۔

۵۔ ماں باپ کی خدمت کرو۔

6۔ سورج مشرق میں سے طلوع ہوتا ہے۔

مثال کے مطابق درج ذیل با معنی جملوں کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں کے جوابات:

۱،۳،۴،۷

درج ذیل تصویر کا مشاہدہ کیجیے اور مناسب الفاظ لگا کر جملے مکمل کیجیے کے جوابات:

۱۔ بچّے

۲۔ کھیل

۳۔ پانی

۴۔ اُڑ

۵۔ کھا

۶۔ دریا

سبق نمبر ۶

جملے کی اقسام

مشق

درج ذیل منفی، مثبت اور سوالیہ جملوں کے گرد دائرہ لگائیں کے جوابات:

۱۔ مثبت

۲۔ مثبت

۳۔ سوالیہ

۴۔ منفی

۵۔ سوالیہ

۶۔ منفی

مثال کے مطابق درج ذیل مثبت جملوں کو منفی جملوں میں تبدیل کیجیے کے جوابات:

۱۔ ہم نے کھانا نہیں کھایا۔

۲۔ ذکیہ صبح کی سیر نہیں کرتی ہے۔

۳۔ مری میں برف نہیں پڑتی ہے۔

۴۔ چائے گرم نہیں ہے۔

۵۔ نوید محنت سے کام نہیں کرتا ہے۔

۶۔ بس کا رنگ سرخ نہیں ہے۔

مثال کے مطابق درج ذیل الفاظ کی مدد سے مثبت جملوں کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کیجیے کے جوابات:

۱۔ کیا بچوں نے شالیمار باغ کی سیر کی؟

۲۔ کیا لڑکیاں بس میں سفر کر رہی تھیں؟

۳۔ کیا آج بارش کی وجہ سے موسم خوشگوار ہو گیا ہے؟

۴۔ کیا ۱۴ اگست ہمارا وطن پاکستان کی تاریخ کا سب سے اہم دن ہے؟

مثال کے مطابق درج ذیل مثبت جملوں کو منفی جملوں میں تبدیل کیجیے کے جوابات:

۱۔ عثمان نے اپنے دوست کی مدد کی۔

۲۔ رضوان آج میچ کھیلے گا۔

۳۔ سعد نے عید کی نماز پڑھی۔

سبق نمبر ۷

اسم

مشق

تین اسم جو لوگوں کے نام ظاہر کریں:

نعمان سلمان فرمان

تین اسم جو چیزوں کے نام ظاہر کریں:

کرسی میز قلم

تین اسم جو جگہوں کے نام ظاہر کریں:

مسجد گھر سکول

تین اسم جو جانوروں اور پرندوں کے نام ظاہر کریں:

بلی کتا گائے

حروف جوڑ کے اسم بنائیے اور جملوں میں استعمال کیجئے کے جوابات:

۱۔ بارش

بارش کا موسم اچھا ہوتا ہے۔

۲۔ جنگل

جنگل میں درخت ہیں۔

۳۔ نیند

آج میری نیند پوری نہیں ہوئی۔

۴۔ سکول

ہمیں روزانہ سکول جانا چاہیے۔

۵۔ باغیچہ

یہ باغیچہ بہت خوبصورت ہے۔

۶۔ راستہ

یہ راستہ گھر کو جاتا ہے۔

۷۔ رفتار

گاڑی کی رفتار آہستہ کرو۔

۸۔ باغ

مجھے باغ کی سیر کرنا اچھا لگتا ہے۔

۹۔ تعلیم

تعلیم حاصل کرو۔

اسم نکرہ اور معرفہ کے جوابات:

۱۔ اسم نکرہ: جگہ

اسم معرفہ: کشمیر

۲۔ اسم نکرہ: لڑکا

اسم معرفہ: عدنان

۳۔اسم نکرہ: تیز

اسم معرفہ: چیل

۴۔اسم نکرہ: کس

اسم معرفہ: میرا قلم

۵۔اسم نکرہ: جگہ

اسم معرفہ: کشمیر

۶۔اسم معرفہ: پشاور

۷۔اسم معرفہ: یہ باغ

۸۔اسم نکرہ: شہر

اسم معرفہ: کراچی

سبق نمبر ۸

فعل

مشق

جملوں میں فعل کے گرد دائرہ لگائیں کے جوابات:

۱۔ پڑھ

۲۔ کھیلتی

۳۔ پڑھا

۴۔ بوتا

۵۔ نکلتا

۶۔ اُڑتی

تصویر کو دیکھ کر سوالات کے جوابات:

۱۔ لڑکی: لڑکی کھانا کھا رہی ہے۔

۲۔ لڑکا: لڑکا جھولے لے رہا ہے۔

۳۔ تتلیاں: تتلیاں اُڑ رہی ہیں۔

۴۔ پرندے: پرندے اُڑ رہے ہیں۔

۵۔ بطخیں: بطخیں تیر رہی ہیں۔

مناسب فعل کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ کے جوابات:

۱۔ پکاتا

۲۔ دیتی

۳۔ کھیل

۴۔ روتا

۵۔ ورزش

جملوں کو فعل میں استعمال کیجیے کے جوابات:

۱۔ مجھے سونا پسند ہے۔

۲۔ آج رات جاگنی پڑے گی۔

۳۔ والدین کو مسکرا کر دیکھنا چاہیے۔

۴۔ آج کھانا اچھا بنا ہے۔

۵۔ ہاتھ دھونا اچھی عادت ہے۔

سبق نمبر ۹

حرفِ جار کا استعمال

مشق

حرفِ جار کے گرد دائرہ لگائیں کے جوابات:

۱۔ میں

۲۔ سے

۳۔ کا

۴۔ پر

۵۔ کو

۶۔ میں

حرفِ جار کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں کے جوابات:

۱۔ کے

۲۔ نے

۳۔ سے

۴۔ میں

۵۔ کے ساتھ

حروف کو جملوں میں استعمال کریں کے جوابات:

۱۔ کتاب میز پر پڑی ہے۔

۲۔ سب بچے تیزی سے بھاگ رہے ہیں۔

۳۔ ٹماٹر ٹوکری میں ہیں۔

۴۔ ہم نے کھانا کھایا ہے۔

۵۔ آپ کے پاس کتنے پیسے ہیں؟

سبق نمبر ۱۰

فاعل

مشق

فقرات میں سے فاعل الگ کیجیے کے جوابات:

۱۔ بچے

۲۔ حرا

۳۔ امّی جان

۴۔ وقاص

۵۔ جہاز

مناسب فاعل کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کیجیے کے جوابات:

۱۔ حامد

۲۔ حرِا

۳۔ علی

۴۔ بلّی

۵۔ بلال

سبق نمبر ۱۱

فاعل

مشق

مناسب مفعول کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کیجیے کے جوابات:

۱۔ علی

۲۔ کتاب

۳۔ بلال

۴۔ سکول

جملوں میں سے مفعول تلاش کیجیے کے جوابات:

۱۔ خط

۲۔ کتاب

۳۔ دُودھ

۴۔ دانہ

۵۔ دودھ

جملوں میں سے فعل، فاعل اور مفعول الگ کیجیے کے جوابات:

۱۔ فاعل: سلمان، فعل: جاتا، مفعول: سکول۔

۲۔ فاعل: فادیہ، فعل: دھوتی، مفعول: کپڑے۔

۳۔ فاعل: ولید، فعل: سناتا، مفعول: کہانی۔

۴۔ فاعل: سعد، فعل: چلاتا، مفعول: سائیکل۔

۵۔ فاعل: عالیہ، فعل: سناتی، مفعول: نغمہ۔

۶۔ فاعل: اباجان، فعل: لاتے، مفعول: آم۔

سبق نمبر ۱۲

کے اور کہ کا استعمال

مشق

جملوں میں درست "کے یا کہ" کے گرد دائرہ لگائیں کے جوابات:

۱۔ کہ

۲۔ کے

۳۔ کہ

۴۔ کہ

۵۔ کے

جملوں میں "کے یا کہ" لگا کر جملے مکمل کیجیے کے جوابات:

۱۔ کے

۲۔ کہ

۳۔ کہ

۴۔ کے

۵۔ کے

۶۔ کہ

۷۔ کے

۸۔ کے

سبق نمبر ۱۳

امر اور نہی جملے

مشق

جملوں کو "نہی" میں تبدیل کر کے لکھیے کے جوابات:

۱۔ تیزی سے سیڑھیاں نہ چڑھو۔

۲۔ آہستہ نہ چلو۔

۳۔ خوش نہ رہا کرو۔

۴۔ روزانہ ہلکی پھلکی ورزش نہ کرو۔

۵۔ آہستہ آہستہ کھانا نہ کھاؤ۔

۶۔ روزانہ نہ نہاؤ۔

جملوں کو "امر" میں تبدیل کر کے لکھیے کے جوابات:

۱۔ ٹھنڈا پانی پیو۔

۲۔ ننگے پاؤں چلو۔

۳۔ بھکاری کو بھیک دو۔

۴۔ ٹھنڈے پانی سے نہاؤ۔

۵۔ روزانہ نہاؤ۔

۶۔ صبح جلدی اٹھو۔

سبق نمبر ۱۴

امر اور نہی جملے

مشق

واحد اور جمع الگ الگ کیجیے کے جوابات:

واحد:

مرغی، کتاب، آواز، کرسی۔

جمع:

الماریاں، پرندے، میزیں، لڑکے، بچے، تتلیاں۔

الفاظ کے آخر میں "اں" لگا کر جمع بنائیے کے جوابات:

کاپیاں، ٹوکریاں، چابیاں، کرسیاں، ٹوپیاں، لکڑیاں، بکریاں، لڑکیاں۔

واحد کی جمع لکھ کر جملے دوبارہ لکھیے کے جوابات:

۱۔ میں نے بازار سے **میزیں** خریدیں۔

۲۔ **شاخوں** پر پھول کھلے ہیں۔

۳۔ دادی اماں سہارہ لے کر **سیڑھیاں** چڑھتی ہیں۔

۴۔ میرے ابو نے گھر میں نئی **الماریاں** بنوائی ہیں۔

جمع کی واحد لکھ کر جملے دوبارہ لکھیے کے جوابات:

۱۔ یہ عدیل کی **چابی** ہے۔

۲۔ رقیہ نے **کھڑکی** کھولی۔

۳۔ یہ کس کی **کرسی** ہے؟

۴۔ **لڑکا** کھیل رہا ہے۔

۵۔ کمرے میں **جالہ** ہے۔

سبق نمبر ۱۵

مذکّر / موٴنث

مشق

مذکر اور موٴنث الگ الگ کیجیے کے جوابات:

مذکّر:

چچا، دھوبی، ہمسایہ، ماموں، نوکر، بوڑھا۔

موٴنث:

ملکہ، پھوپھی، چوہیا، استانی، درزن، خالہ۔

مذکر کے موٴنث لکھیے کے جوابات:

۱۔ چڑیا

۲۔ اونٹنی

۳۔ چیونٹی

۴۔ چیتی

۵۔ شیرنی

۶۔ گھوڑی

۷۔ بلّی

۸۔ ہرنی

مذکر اور مؤنث کو تبدیل کر کے جملے دوبارہ لکھیے کے جوابات:

۱۔ ماموں آم لائے۔

۲۔ درزی نے کپڑا خریدا۔

۳۔ امی نے اخبار پڑھا۔

۴۔ بلا دودھ پیتا ہے۔

۵۔ مالن نے پودے لگائے۔

سبق نمبر ۱۶

متضاد الفاظ

مشق

خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھیے کے جوابات:

۱۔ آج **سردی** ہے۔

۲۔ علی **نالائق** طالبعلم ہے۔

۳۔ بستی میں پانی کی **زیادتی** ہے۔

۴۔ میں **صحت مند** ہوں۔

۵۔ احمد **جھوٹ** بولتا ہے۔

الفاظ کے متضاد لکھیے کے جوابات:

۱۔ جوان

۲۔ کھٹے

۳۔ آگ

۴۔ رات

۵۔ ناپسند

۶۔ عام

۷۔ میزبان

۸۔ اُجالا

۹۔ نوکر

خالی جگہ کے جوابات:

۱۔ ادھورا

۲۔ گرم

۳۔ صاف

۴۔ جاگنا

۵۔ طلوع

سبق نمبر ۱۷

مترادف الفاظ

مشق

حروف سے شروع ہونے والے الفاظ بنایئے اور ان کے مترادف بنائیں۔

۱۔ ب:

الفاظ: بحر مترادف: سمندر

۲۔ ج:

الفاظ: جھنڈا   مترادف: پرچم

۳۔ س:

الفاظ: سردی   مترادف: ٹھنڈک

۴۔ د:

الفاظ: دوائی   مترادف: دوا

۵۔ م:

الفاظ: مریض   مترادف: بیمار

خط کشیدہ الفاظ کے مترادف لکھ کے جملوں میں استعمال کریں۔

۱۔ ندیم بہت دولت مند ہے۔

۲۔ بیمار ہسپتال میں ہے۔

۳۔ عورت نے صدا لگائی۔

۴۔ سورج چمک رہا ہے۔

۵۔ یہ میرا پرچم ہے۔

سبق نمبر ۱۸

ہم آواز الفاظ

مشق

ہم آواز الفاظ کی مدد سے نظم مکمل کیجیے کے جوابات:

۱۔ پالی

۲۔ کالی

۳۔ نیلی

۴۔ چمکیلی

۵۔ بلاؤں

۶۔ میاؤں

الفاظ کے ہم آواز کے گرد دائرہ بنائیں کے جوابات:

۱۔ معاف

۲۔ تارا

۳۔ پریشانی

۴۔ ڈھنگ

۵۔ نام

سبق نمبر ۱۹

غلط جملوں کی درستی

مشق

جملے درست کر کے لکھیے کے جوابات:

۱۔ سعد نے نیا قلم خریدا۔

۲۔ ہمیں نیکی کے کام کرنے چاہییں۔

۳۔ سلمان نے اپنے دوست کو خط لکھا۔

۴۔ فاروق کی ناک سوج گئی۔

۵۔ صبا کو ہوش آگیا۔

۶۔ شاہین روزانہ اسکول جاتی ہے۔

۷۔ ہرے ہرے گھاس آنکھوں کو بھلے لگتے ہے۔

۸۔ اس کی اُردُو کمزور ہے۔

۹۔ اقرار کے گھر میں آم کا درخت ہے۔

۱۰۔ احسن نے قائد اعظمؒ کی تصویر بنائی۔

سبق نمبر ۲۰

رموزِ اوقاف

مشق

جملوں میں ختمہ اور سکتہ کا استعمال کریں۔

۱۔ تمام مہمان وقت پر تشریف لائے۔

۲۔ اُستاد نے کہا کہ سب کل اُردو، انگریزی اور حساب کی کتاب لے کر آئیں۔

۳۔ عدیل، سعد، فرحان اور عاطف کل لاہور جائیں گے۔

۴۔ مالی نے آم، مالٹے، اور کھجور کے درخت لگائے۔

۵۔ قائدِ اعظمؒ کا فرمان ہے اتحاد، تنظیم اور ایمان۔

حروف کا استعمال کرتے ہوئے جملوں کو استفہامیہ جملوں میں تبدیل کیجیے کے جوابات:

۱۔ لقمان کہاں جا رہا ہے؟

۲۔ عمران کیا پڑھ رہا ہے؟

۳۔ امی جان قورمہ کب پکا رہی ہیں؟

۴۔ لقمان صبح سے کیوں سو رہا ہے؟

۵۔ دروازے پر کون تھا؟

سبق نمبر ۲۱

رموزِ اوقاف

مشق

تصاویر کو اردو ہندسوں میں گنتی کر کے لکھیے کے جوابات:

۱۔ ۷

۲۔ ۳

۳۔ ۲

۴۔ ۵

۵۔ ۱

۶۔ ۱۵

۷۔ ۶

۸۔ ۱۲

۹۔ ۱۴

۱۰۔ ۱۸

سبق نمبر ۲۲

کہانی نویسی

مشق

دیے گئے اشارات اور تصویر کی مدد سے لکھی گئی کہانی۔

ایک دن کی بات ہے کہ ایک لومڑی کھیت کے قریب سے گزرتی ہوئی ایک انگوروں کی بیل کے پاس پہنچی۔ اس کے منھ میں پانی بھر آیا تھا کیونکہ وہ سخت بھوکی تھی اور انگوروں کا خیال کرتے ہوئے اس کے دل میں ان کو کھانے کی شدید خواہش جاگ اٹھی۔

وہ بیل کی طرف اُچھل اُچھل کر دوڑتے ہوئے پہنچ گئی۔ اس نے چھلانگ لگائی اور انگوروں کو پکڑنے کی کوشش کی، لیکن وہ صرف ایک ہی کوشش میں ناکام ہوئی۔ وہ مایوس ہوئی، مگر ہمت نہیں ہاری۔ دوبارہ اُچھل کر اس نے انگوروں تک پہنچنے کی کوشش کی، مگر پھر بھی وہ ناکام رہی۔ بار بار کوشش کرنے کے باوجود، انگوروں کا ایک دانہ بھی نہ پکڑ پائی۔ دیکھتے ہی دیکھتے اس کی ناکامی نے اس کے دل میں مایوسی بھر دی۔ وہ تھک کر ایک طرف بیٹھ گئی اور انگوروں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، "یہ انگور تو کھٹے ہیں، میں ان کے لیے کیوں پریشان ہوں؟" پھر اس نے ناکامی کا غصہ اپنے دل میں چھپاتے ہوئے، مایوس ہو کر وہاں سے چل پڑی۔

نتیجہ: انگور کھٹے ہیں۔

دیے گئے الفاظ اور تصاویر کی مدد سے لکھی گئی کہانی۔

ایک دن جنگل میں خرگوش اور کچھوے کے درمیان بات چیت ہو رہی تھی۔ خرگوش نے کہا، "میں اتنا تیز دوڑ سکتا ہوں کہ تم سوچ نہیں سکتے۔" کچھوا مسکرا کر بولا، "تیزی اچھی چیز ہے، لیکن غرور نہیں کرنا چاہیے۔ آؤ، شرط لگاتے ہیں کہ کون پہلے منزل تک پہنچتا ہے۔" خرگوش ہنس پڑا اور شرط قبول کر لی۔

دونوں نے درخت کے نیچے سے دوڑ شروع کی۔ خرگوش تیزی سے بھاگا اور کچھوے کو پیچھے چھوڑ دیا۔ کچھ دیر بعد خرگوش نے دیکھا کہ کچھوا بہت آہستہ چل رہا ہے۔ خرگوش نے سوچا، "یہ کچھوا کب تک پہنچے گا؟ میں تو آرام بھی کر لوں، تب بھی جیت جاؤں گا۔" وہ ایک درخت کے نیچے لیٹ گیا اور سو گیا۔

دوسری طرف، کچھوا مسلسل چلتا رہا۔ نہ وہ رکا، نہ تھکا۔ آہستہ چلتے ہوئے وہ منزل کے قریب پہنچ گیا۔ جب خرگوش جاگا تو اس نے پورے زور سے دوڑ لگائی، لیکن تب تک کچھوا منزل تک پہنچ چکا تھا۔ خرگوش اپنی شرط ہار گیا۔

نتیجہ: غرور کا سر ہمیشہ نیچا ہوتا ہے۔

سبق نمبر ۲۳

تخلیقی لکھائی

میرا اسکول

دیے گئے اشارات کی مدد سے لکھا گیا مضمون۔

میرا اسکول بہت خوبصورت اور شاندار ہے۔ یہ میرے گھر کے قریب واقع ہے، جس کی وجہ سے مجھے روزانہ سکول جانے میں آسانی ہوتی ہے۔ میرا اسکول ایک بڑا اور خوبصورت باغیچہ رکھتا ہے جو اسے اور زیادہ دلکش بناتا ہے۔

اس کی عمارت بہت مضبوط اور صاف ستھری ہے۔ سکول کی عمارت میں رنگ برنگے پھولوں کی کیاریاں بھی ہیں جو سکول کو خوبصورت بناتی ہیں۔ سکول کے کمرے کشادہ اور روشن ہیں۔ ہر کمرے میں میز، کرسی اور سفید تختہ موجود ہے۔ کلاس رومز کو خوبصورتی سے سجایا گیا ہے تاکہ طلبہ دل لگا کر پڑھائی کریں۔

ہمارے سکول میں ایک بڑا کھیلنے کا میدان بھی ہے، جہاں ہم مختلف کھیل کھیلتے ہیں۔ کھیلنے سے نہ صرف ہم صحت مند رہتے ہیں بلکہ ہماری ذہنی اور جسمانی نشوونما بھی ہوتی ہے۔

ہمارے سکول کے استاد بہت محنتی اور مہربان ہیں۔ وہ ہمیں نہ صرف کتابی علم دیتے ہیں بلکہ اچھی تربیت بھی کرتے ہیں۔ ان کا پڑھانے کا انداز بہت دلچسپ اور آسان ہے، جس سے ہمیں جلدی سمجھ آجاتی ہے۔ وہ ہمیں محنت کرنے اور اچھے انسان بننے کی نصیحت کرتے ہیں۔

مجھے اپنے سکول سے بہت محبت ہے کیونکہ یہ ہمیں تعلیم کے ساتھ ساتھ زندگی کے اصول بھی سکھاتا ہے۔ میرا اسکول واقعی میرے خوابوں کا سکول ہے۔

قائداعظمؒ

دیے گئے اشارات کی مدد سے لکھا گیا مضمون۔

محمد علی جناحؒ پاکستان کے بانی اور ایک عظیم رہنما تھے۔ آپ کی تاریخ پیدائش 25 دسمبر 1876 ہے۔ آپ کراچی میں پیدا ہوئے۔

محمد علی جناحؒ بچپن سے ہی ذہین اور محنتی تھے، جس کی بدولت انہوں نے اپنی تعلیم میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔

آپ اعلیٰ تعلیم کے لیے لندن گئے، جہاں آپ نے قانون کی تعلیم مکمل کی اور ایک کامیاب وکیل بنے۔ لیکن محمد علی جناحؒ نے صرف وکالت تک محدود رہنا پسند نہیں کیا؛ آپ نے برصغیر کے مسلمانوں کے حقوق کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی۔

محمد علی جناحؒ مسلمانوں کے عظیم رہنما بنے اور ان کی قیادت میں مسلمانوں نے ایک علیحدہ وطن کے قیام کے لیے جدوجہد کی۔ آپ کی انتھک محنت اور قربانیوں کی بدولت 14 اگست 1947 کو پاکستان ایک آزاد ملک کے طور پر وجود میں آیا۔

محمد علی جناحؒ نے اپنی پوری زندگی قوم کی خدمت کے لیے وقف کر دی۔ آپ کی وفات 11 ستمبر 1948 کو ہوئی۔

علامہ اقبالؒ

تصویر کی مدد سے مائینڈ میپ مکمل کر کے لکھا گیا مضمون۔

علامہ اقبالؒ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ آپ 9 نومبر 1877 کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ ایک نیک اور تعلیم یافتہ خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ علامہ اقبالؒ نے ابتدائی تعلیم سیالکوٹ سے حاصل کی۔ پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے لاہور اور بعد میں انگلینڈ گئے۔ وہاں سے فلسفے میں اعلیٰ ڈگری حاصل کی اور جرمنی سے پی ایچ ڈی مکمل کی۔

آپ ایک کامیاب وکیل بھی تھے، لیکن آپ نے مسلمانوں کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی۔ آپ نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں میں جذبہ پیدا کیا اور انہیں محنت، اتحاد، اور آزادی کا درس دیا۔ آپ اردو اور فارسی میں بہت خوبصورت شاعری کرتے تھے۔

علامہ اقبالؒ نے 1930 میں مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ ملک کا خواب پیش کیا، جو بعد میں پاکستان کے قیام کی بنیاد بنا۔

آپ 21 اپریل 1938 کو وفات پا گئے۔ آپ کا مزار لاہور میں بادشاہی مسجد کے قریب ہے۔ علامہ اقبالؒ ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے، اور ان کی شاعری ہمیں آگے بڑھنے کی رہنمائی دیتی ہے۔

میرا وطن

تصویر کی مدد سے مائینڈ میپ مکمل کر کے لکھا گیا مضمون۔

میرے وطن کا نام پاکستان ہے۔ یہ خوبصورت وطن 14 اگست 1947 کو بنا۔ پاکستان کے قومی نشانات میں سبز ہلالی پرچم اور قومی ترانہ شامل ہیں۔ ہمارا قومی پھول چنبیلی، قومی پرندہ چکور، اور قومی جانور مارخور ہے۔ پاکستان کے لوگ اپنی ثقافت سے محبت کرتے ہیں۔ یہاں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں، جیسے اردو، پنجابی، سندھی، پشتو، اور بلوچی۔

پاکستان کا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔ یہ ایک صاف ستھرا اور خوبصورت شہر ہے۔ پاکستان میں چار صوبے ہیں: پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، اور بلوچستان۔ ہر صوبے کی اپنی ثقافت، زبان، اور خوبصورتی ہے۔

ہمارے وطن کے ہیرو قائد اعظم محمد علی جناحؒ، علامہ اقبالؒ، اور دیگر مشاہیر ہیں، جنہوں نے پاکستان کے لیے بہت محنت کی۔ ہم اپنے وطن سے محبت کرتے ہیں اور اس کی حفاظت کے لیے ہمیشہ تیار ہیں۔ پاکستان ہماری پہچان ہے اور ہمیں اس پر فخر ہے۔

آپ نے کسے تفریحی / تاریخی مقام کی سیر کی ہے تو اپنے الفاظ میں لکھیں کا جواب:

میں نے ایک مہینہ پہلے مری کی سیر کی۔ مری ایک خوبصورت پہاڑی مقام ہے۔ وہاں کا موسم بہت خوشگوار تھا، اور پہاڑوں پر برف جمی ہوئی تھی، جو منظر کو اور بھی حسین بنا رہی تھی۔

مری میں بہت ساری جگہیں دیکھنے کے لیے ہیں۔ ہم نے پوٹھوہار کے علاقے کا دورہ کیا اور وہاں کے خوبصورت منظر سے لطف اندوز ہوئے۔ مری میں شاپنگ مالز اور بازار بھی ہیں۔ میں نے وہاں کچھ خوبصورت دستکاری خریدی اور وہاں کے مقامی کھانے بھی کھائے۔ ہم نے مری میں چڑھائی کی، جہاں سے پورے مری کا منظر بہت دلکش دکھائی دیا۔ وہاں جانے کا تجربہ بہت اچھا رہا۔

مری کی سیر نے مجھے قدرتی خوبصورتی کا بہت قریب سے احساس دلایا اور میں ہمیشہ اس جگہ کو یاد رکھوں گا۔

تفہیمِ عبارات

پیراگراف نمبر 1 کے سوالوں کے جوابات:

۱۔ قائدِ اعظمؒ کو طالب علموں سے محبت تھی۔

۲۔ قائدِ اعظم نے۔

۳۔ اپنے آپ کو عمل کے لیے تیار کریں۔

۴۔ علم حاصل کرنے میں آپ کی، آپ کے والدین کی اور ملک کی بھلائی ہے۔

۵۔ اگر آپ نے تعلیم حاصل نہ کی تو آپ پیچھے رہ جائیں گے۔

پیراگراف نمبر 2 کے سوالوں کے جوابات:

۱۔ ٹریفک کے نظام کو درست رکھنے کے لیے ٹریفک کی بتیاں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔

۲۔ بتیاں چوراہوں کے درمیان سڑکوں کی ایک جانب لگی ہوتی ہیں۔

سبق نمبر ۲۴

خط نویسی

والدہ کے نام خط لکھیے ان سے ان کی صحت کے بارے میں پوچھیے کا جواب۔

گلبرگ، لاہور

۲۲ دسمبر ۲۰۲۴ء

محترمہ والدہ جان

السلام علیکم!

میں خیریت سے ہوں، اللہ کا شکر ہے۔ امید ہے کہ آپ بھی خیریت سے ہوں گی۔ والدہ، مجھے بہت یاد آتی ہیں۔ آپ کی دعاوں کی ضرورت ہے اور میں دعا گو ہوں کہ اللہ آپ کو صحت مند رکھے۔

والدہ، آپ کی صحت کیسی ہے؟ آپ کی طبیعت ٹھیک تو ہے؟ مجھے بہت فکر ہو رہی ہے کہ کہیں آپ کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ آپ کی صحت کے بارے میں مجھے بتائیں تاکہ میں سکون سے رہ سکوں۔

برائے مہربانی اپنا خیال رکھیں، آرام کریں اور دوا ضرور لیجیے۔ اللہ آپ کو لمبی عمر دے اور آپ کو ہمیشہ خوش رکھے۔

والسلام

آپ کی بیٹا

نور محمد

سبق نمبر ۲۵

درخواست نویسی

پرنسپل کے نام اپنے بھائی کی شادی میں شرکت کے لیے چھٹیوں کی درخواست۔

محترم پرنسپل صاحب، گورنمنٹ بوائز سکول، لاہور

جنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ مجھے اپنے بھائی کی شادی میں شرکت کے لیے چھٹیاں چاہیے۔ مجھے ۱۸ دسمبر ۲۰۲۲ تا ۲۲ دسمبر ۲۰۲۲ تک چھٹی چاہیے۔ یہ میرے خاندان کا ایک بہت خوشی کا موقع ہے اور میری شرکت ضروری ہے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ چھٹی کے دوران میری غیر حاضری کا فائدہ نہیں اٹھاؤں گا اور تعلیم میں پیچھے نہیں رہوں گا۔ عین نوازش ہو گی۔

العارض

آپ کا شاگرد

عمیر احمد

جماعت دوم

دستخط والد / سرپست---------

رول نمبر:12

مورخہ ۱۵ دسمبر ۲۰۲۲